سوال

(405) حق مہر کے وجوب کا وقت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کے لیے حق مہر کب واجب ہوگا؟ کا عقد نکاح حق مہر کو واجب کرتا ہے یا دخول حق مہر کو واجب کرنے والا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے مکمل حق مہر خلوت ،جماع، موت اور مباشرت سے ثابت ہوجاتا ہے۔ جب انسان کسی عورت سے نکاح کرے اور اس کے ساتھ خلوت اختیار کرلے تو اگر وہ اس کو طلاق دے گا تو عورت کے لیے پورا حق مہر ثابت ہوجائے گا، اور اگر اس سے نکاح کرکے اس سے مجامعت کرلے تو بھی پورا حق مہر ثابت ہوجائے گا، اور اگر وہ اس سے مباشرت کرلے تو بھی اس کے لیے پورا حق مہر ثابت ہوجائے گا، پس یہ چار امور ہیں جن کے ساتھ حق مہر واجب ہوجاتا ہے۔ خاوند کی موت، بیوی سے خلوت، اس سے جماع اور اس سے مباشرت کرلینے کے ساتھ۔ اس بنا پر اگر کوئی آدمی کسی عورت سے نکاح کرے، پھر اس سے نہ دخول کرے، نہ اس کو دیکھے اور نہ ہی سے اس کلام کرے اور فوت ہوجائے تو ایسی صورت میں عورت پر کیا واجب ہوگا؟

اس پر عدت واجب ہوگی اور اس کے لیے وراثت ثابت ہوگی، اگر خاوند نے اس کا مہر مقرر نہ کیا، ہو تو اس کے لیے مہر مثل ثابت ہوگا، یقیناً بعض لوگ اس سے راہ فرار اختیار کرتے ہوئے کہتے ہیں یہ کیسے ہوسکتا ہے جبکہ خاوند نے نہ اپنی بیوی کو دیکھا اور نہ اس سے دخول ہی کیا؟

ہم کہتے ہیں ہاں، کیونکہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں:

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا... ٢٣٤ ... سورة البقرة

"اور جو لوگ تم میں سے فوت کیے جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ (بیویاں) اپنے آپ کو چار مہینے اور دس راتیں انتظار میں رکھیں۔"

اگر یہ اس کی بیوی ہے اگرچہ اس نے اس سے دخول نہیں کیا۔ اور اگر اس نے ایک عورت سے نکاح کیا اور اس سے دخول اور خلوت سے پہلے طلاق دے دی تو کیا اس کو پورا حق مہر ملے گا؟ اگر حق مہر متعین ہو تو اس کو نصف حق مہر ملے گا، اور اگر حق مہر متعین نہ ہو تو بھی اس کو کچھ نہ کچھ ملے گا، اور اس پر عدت واجب نہیں ہوگی۔ اللہ عزوجل فرماتے ہیں:

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِذا نَكَحتُمُ المُؤمِنـٰتِ ثُمَّ طَلَّقتُموهُنَّ مِن قَبلِ أَن تَمَسّوهُنَّ فَما لَكُم عَلَيهِنَّ مِن عِدَّةٍ تَعتَدّونَها ... ٤٩ ... سورة الأحزاب

"اے مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر ہاتھ لگانے سے پہلے (ہی) طلاق دے دو تو ان پر تمہارا کوئی حق عدت کا نہیں جسے تم شمار کرو،"

اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی وجہ سے :

وَإِن طَلَّقتُموهُنَّ مِن قَبلِ أَن تَمَسّوهُنَّ وَقَد فَرَضتُم لَهُنَّ فَريضَةً فَنِصفُ ما فَرَضتُم إِلّا أَن يَعفونَ أَو يَعفُوَا۟ الَّذى بِيَدِهِ عُقدَةُ النِّكاحِ ... ٢٣٧ ... سورة البقرة

"اور اگر تم عورتوں کو اس سے پہلے طلاق دے دو کہ تم نے انہیں ہاتھ لگایا ہو اور تم نے ان کا مہر بھی مقرر کر دیا ہو تو مقررہ مہر کا آدھا مہر دے دو، یہ اور بات ہے کہ وہ خود معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے" (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 347

محدث فتویٰ